سوال

(105)چھوٹے بچوں کا آپ ﷺ پر درود پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاچھوٹے بچے کو بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر درود پڑھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سن کر ہر شخص کو درود ضرور پڑھنا چاہیے۔ ترک کی صورت میں بارگاہ رب العزت میں جوابدہ ہے۔چھوٹے بچہ کو بھی اگر سماع حاصل ہے۔ اور اس امر کا اسے شعور بھی ہے تو ضرور درود پڑھنا چاہیے۔ اور اگر وہ نادان ہے تو وہ مرفوع القلم ہے۔ حدیث میں ہے تین اشخاص پر کوئی مواخذہ نہیں۔ ان میں سے بچہ (1) بھی ہے۔ یہاں تک کہ سن بلوغت کو پہنچے:

«وعن الصبی حتی یحتلم» (2)

1۔نابالغ بچے پر شرعی احکام ''فرضا''لاگو تو نہیں ہوتے تاہم تعلیم و تربیت کے نقطہ نظر سے اسے نماز روزے وغیرہ کی طرح درود شریف پڑھنے کی بھی تلقین کرنی چاہیے۔(نعیم الحق نعیم)

2۔ صحیح البخاري کتاب الطلاق باب الطلاق فی الاغلاق والکرہ تعلیقاً وصلہ ابو داوَد کتاب الجنود باب فی المجنون یسرق (٤٣٩٨تا4403) عن عائشۃ وعلی وابن عباس رضی اللہ عنھم والترمذي (١٤٥٨) حسنہ الترمذي وصححہ الالبانی الارواء ٢/6.5)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص286

محدث فتویٰ